مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اس موسوعہ میں جمع شدہ روایات میں بہت سی مکررات بھی ہیں۔ انھیں حذف کردیا جانا مناسب تھا۔ اسی طرح اگران روایات کوفقہی ابواب کے تحت مرتب کیا جاتا تو کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوجاتا۔ کتاب کا پورا نام 'موسوعۃ مرویات أمیر المومنین علی بن أبی طالب و أھل البیت' ہے۔ اس سے شیعی نقطۂ نظر کی ترجمانی ہوتی ہے۔ شیعہ حضرات امہات المومنین کو اہلِ بیت میں شامل نہیں کرتے اور اس کتاب میں بھی امہات المومنین کی مرویات کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ایک کمی یہ بھی ہے کہ کتاب میں شامل روایات کی حیثیت کا تعین نہیں کیا گیا ہے (الا یہ کہ اصل مآخذ میں اس کا ذکر آ گیا ہو) یقیناً ان میں بہت سی ضعیف مرویات بھی ہیں۔ اگران کی نشان دہی کردی جاتی تو مناسب ہوتا۔

کتاب میں کسی ناشر کا پتا درج نہیں ہے۔ گمانِ غالب ہے کہ فاضل مرتب نے اپنے ذاتی صرفہ سے اسے طبع کرایا ہے۔ یقیناً یہ ایک بڑی قربانی ہے، جو انھوں نے احادیث نبویہ کی ترویج و اشاعت کے لیے پیش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے۔ یہ کتاب تمام لائبریریوں کی زینت بننے کے لائق ہے۔ (محمد جرجیس کریمی)

سیرتِ نبوی پر اعتراضات کا جائزہ ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی-۲۵، سنۂ اشاعت: ۲۰۱۳ئ، صفحات: ۲۸۰، قیمت -/۱۳۰ روپے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شخصیت اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اعتراضات کا سلسلہ آغازِ نبوت ہی سے جاری ہے۔ عہدِ نبوی کے کفار و مشرکین آپؐ کو کاہن، شاعر، ساحر اور دیگر القاب سے نوازتے تھے۔ بعد میں مخالفینِ اسلام نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ صلیبی جنگوں کے بعد اس میں تیزی آئی اور مستشرقین نے اس معاملے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ علمائے اسلام نے ان اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کی ہے اور اس سلسلے میں دنیا کی مختلف زبانوں میں قابلِ قدر لٹریچر موجود ہے۔ ادارۂ تحقیق نے عرصہ پہلے 'عہد نبوی کے غزوات و سرایا' کے عنوان سے ڈاکٹر رؤفہ اقبال، سابق ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کی کتاب شائع کی تھی، جسے علمی حلقوں میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی تھی۔ اب ادارہ ہی کی طرف سے ایک

دوسری کتاب تیار کروائی گئی ہے، جس میں سیرتِ نبوی پر کیے جانے والے اعتراضات کو بیان کرکے ان کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد شمیم قاسمی نے دارالعلوم دیو بند سے فراغت کے بعد شعبۂ دینیات سنّی، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے ایم ٹی ایچ (Master of Theology) اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ اس کے بعد ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی سے بھی دوسال بہ حیثیت محقق وابستہ رہے ہیں۔ اسی عرصے میں انھوں نے ادارہ کے علمی منصوبے کے تحت یہ کتاب تیار کی تھی۔ ان دنوں موصوف عالیہ یونی ورسٹی کلکتہ (مغربی بنگال) کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں عہدِ نبوی سے عصرِ حاضر تک سیرت نبوی پر کیے جانے والے اعتراضات کو تاریخی تسلسل کے ساتھ بالاختصار بیان کیا ہے۔ پھر اگلے ابواب میں ان میں سے چند اہم اعتراضات کو نقل کرکے ان پر مفصل بحث کی گئی ہے اور دلائل کے ساتھ ان کا رد کیا گیا ہے۔ کتاب کے مباحث یہ ہیں: (۱)وحی اوراس کی کیفیتِ نزول (۲) کیا قرآن حضرت محمد ﷺ کی تصنیف ہے؟ (۳) معجزاتِ نبوی کی حقیقت (۴)معراجِ نبوی کی حقیقت (۵) کیا نبی ﷺ نئے مذہب کے بانی تھے؟(۶) کیا تعلیماتِ نبوی پر مسیحیت کا اثر ہے؟ (۷) رسول اللہ ﷺ کے غزوات اور ان کے محرکات (۸) الغرانیق العلیٰ کا افسانہ (۹) تعدّدِ ازدواج کا مسئلہ (۱۰) نکاحِ زینب کی حقیقت۔

فاضل مصنف نے ہر اعتراض کو مختصر الفاظ میں نقل کرکے اس کا تجزیہ کیا ہے، اس کی غیر معقولیت واضح کی ہے اور مضبوط دلائل کے ساتھ اس کا رد کیا ہے۔ ان کے پیشِ نظر سیرتِ نبوی کے قدیم مصادر ومراجع بھی رہے ہیں اور اس موضوع پر عربی، اردو اور انگریزی زبان میں جو نئی تصنیفات منظر عام پر آئی ہیں ان کا بھی انھوں نے مطالعہ کیا ہے اور حسبِ ضرورت ان کا حوالہ دیا ہے۔

امید ہے، علمی اور دینی حلقوں میں اس کتاب کو قبولِ عام حاصل ہوگا اور اس سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)